خروج دجال کی حقیقت ۔ ؟ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ مجھ سے ایک بھائی نے سوال کیا کہ کیا دجال آئے گا تو میں نے کہا کہ ہاں حدیث میں تو آیا ہے کہ آئے گا تو اس نے کہا کہ قرآن میں بتاؤ اور حدیث میں تو ضعیف بھی ہوتا ہے ۔ اور وہ سب احادیث ضعیف ہیں، مہربانی فرما کر اس کا جواب دیجئے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد! دجال کے بارے میں کتب احادیث میں باقاعدہ ابواب موجود ہیں ۔ آپ جو بھی حدیث کی کتاب اٹھائیں گے اس میں دجال کا ذکر ضرور آئے گا ۔ علامات قیامت میں ذکر آئے گا یا پھر الگ سے باب بھی ہو سکتا ہے ۔ چند حوالہ جات درج ذیل ہیں ۔ 1. بخاری، الصحیح، 6 : 2606، باب ذکر الدجال، دار ابن کثیر الیمامة بیروت 2. مسلم، الصحیح، 1 : 154، باب ذکر المسیح بن مریم والمسیح الدجال، دار احیاء التراث العربی بیروت 3. ابی داود، السنن، 4 : 115، باب خروج الدجال، دار الفکر 4. ترمذی، السنن، 4 : 507 سے 515، باب ماجاء فی الدجال سے باب ماجاء فی قتل عیسی بن مریم الدجال، دار احیاء التراث العربی بیروت 5. ابن ماجہ، السنن، 2 : 1353، باب فتنة الدجال وخروج عیسی بن مریم وخرج یاجوج وماجوج، دار الفکر بیروت 6. عبد الرزاق، المصنف، 11 : 389، باب الدجال، المکتب الاسلامی بیروت ان کے علاوہ مسند احمد بن حنبل، مؤطا امام مالک، سنن نسائی الکبری، المستدرک علی الصحیحین امام حاکم، صحیح ابن حبان سنن البیهقی الکبری، مسند ابی عوانة، مصنف ابن ابی شیبة، مسند ابی یعلی، مسند اسحاق بن راہویہ، مسند البزار، مسند ابن ابی شیبة، المعجم الکبیر، المعجم الصغیر اور المعجم الاوسط طبرانی میں بھی دجال کے بارے میں احادیث بیان کی گئی ہیں ۔ اور ان میں سے اکثر احادیث صحیح ہیں، جن کا انکار ایک منکر حدیث ہی کر سکتا ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی